10197-قرآن مجید

سوال

قرآن مجید کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

قرآن مجید کلام اللہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا تاکہ وہ لوگوں کو گمراہی سے نوروہدایت کی طرف نکالے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات اتارنا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے﴾۔ الحمدید (9)۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں پہلے اور آخری لوگوں اور زمین و آسمان کی پیدائش کی خبریں دی، اور اس میں حلال و حرام اور آداب و اخلاق کے اصول، اور عبادات و معاملات کے احکام، انبیاء و صالحین کی سیرت، کافروں اور مومنوں کی جزا و سزا، مومنین کے گھر جنت کا وصف اور کافروں کے گھر جہنم کا تفصیلی بیان ہے اور اسے ہر چیز کے بیان کرنے والا بنایا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا کافی و شافی بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے رحمت و خوشخبری ہے﴾۔ النحل (89)۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات اور اس کی مخلوقات اور اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان کی دعوت کا بیان ہے، جیسا کہ فرمان ربانی ہے :

﴿رسول اس چیز پر ایمان لایا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر نازل ہوئی اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے﴾۔ البقرہ (285)۔

اور قرآن مجید میں قیامت کے دن اور موت کے بعد حشر و نشر اور حساب و کتاب کے حالات کا تذکرہ ہے، اور حوض کوثر اور پل صراط و میزان اور نعمتوں اور عذاب اور قیامت کے دن لوگوں کے جمع ہونے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ کا ترجمہ ہے :

﴿اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں وہ تم سب کو یقیناً قیامت کے دن جمع کرے گا، جس کے (آنے) میں کوئی شک و شبہ نہیں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات کرنے والا کون ہے﴾۔ النساء (87)۔

اور قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ کی آیات کو نبیہ (اس جہان کی نشانیوں) اور آیات قرآنیہ میں غور و فکر اور تہہ بر اور سوچ بچار کی دعوت دی گئی ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

﴿کہہ دیجئے کہ تم غور و فکر کرو کہ آسمان وزمین میں کیا کیا ہے﴾۔ یونس 101

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

﴿کیا وہ قرآن پر غور و فکر نہیں کرتے؟ یا پھر ان کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں﴾۔ محمد (24)۔

قرآن مجید سب لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

﴿ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے پس جو شخص ہدایت پر آجائے تو اس کا اپنا ہی نفع ہے اور جو گمراہ ہو جائے اس کی گمراہی کا وبال بھی اس پر ہے اور آپ ان ذمہ دار نہیں ہیں﴾۔ الزمر (41)۔

اور قرآن کریم اپنے سے پہلی کتابوں مثلاً توراہ و انجیل کی تصدیق کرنے والا اور ان کا محافظ ہے، جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

﴿اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان کی محافظ ہے﴾۔ المائدہ (48)۔

نزول قرآن کے بعد یہی ایک ایسی کتاب ہے جو بشریت کے لیے تاقیامت کتاب رہے گی، اب جو بھی اس پر ایمان نہ لائے وہ کافر ٹھہرا اور وہ روز قیامت سزا سے دوچار ہوگا، جیسا کہ رب ذوالجلال کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

﴿اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں ان عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں﴾۔ الانعام (49)۔

قرآن کریم کی عظمت اور جو کچھ اس میں فصاحت و بلاغت اور معجزات و نشانیاں اور امثال و عبرتیں ہیں اس کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ خشیت الہی سے پست ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاتا اور ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے تاکہ وہ غور و فکر کریں﴾۔ الحشر (21)۔

اور اللہ تعالیٰ نے جن و انس کا یہ چیلنج کیا ہے کہ وہ اس کی مثل لائیں یا پھر اس کی مثل ایک سورۃ ہی لے آئیں، اور اس کی مثل کوئی ایک آیت ہی لے آئیں، تو وہ اس کی استطاعت نہ پاسکے اور وہ اس کی طاقت رکھ بھی نہیں رکھ سکتے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور کل جنات مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کی مثل لانا ممکن ہے گو وہ آپس میں ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں﴾۔ الاسراء (88)۔

تو جب قرآن کریم آسمانی کتب میں سب سے عظیم اور کامل اور آخری کتاب تھی، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کتاب لوگوں تک پہنچانے اور اس کی تبلیغ کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

﴿اے رسول جو کچھ بھی آپ کے رب نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے پہنچادیں، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی رسالت ادا نہیں کی﴾۔ المائدہ (67)

-(

اور اس کتاب کی اہمیت اور امت کو اس کی ضرورت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ہماری تحکیم کرتے ہوئے ہم پر نازل فرمائی اور اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتے ہوئے فرمایا:

﴿بیشک ہم نے ہی قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں﴾۔ الحج (9)۔